15 MAR 2016 The Express Tribune

Zero-rated regime

PHMA calls for its early implementation

Wants govt to take immediate action to arrest declining receipts from exports

OUR CORRESPONDENT
KARACHI

Like the textile industry in general, the Pakistan Hosiery Manufacturers and Exporters Association (PHMA) has also urged the government to immediately implement its decision of a zero-rating system for the export sector from April 1 instead of delaying till July 2016.

"Pakistan's exports are declining at a rapid pace, and the trend is expected to continue in the current scenario," stated a letter written by the PHMA and sent to the prime minister. "The country cannot afford delaying the zero-duty regime for the export sector."

Exporters have long been complaining of stuck refunds causing a liquidity crunch, while declining profit margins also take their toll. This situation coincides with falling exports that has caused Pakistan's trade deficit to widen by over 4% in the July-February period of the ongoing fiscal year.

The PHMA letter stated that exporters would be inclined to hold off their proceeds before the zero-rated regime kicks in after July, a situation that would further worsen the trade gap.

"This is the main reason that we propose the government to implement the regime from April 1, 2016 to supplement exports in the remaining three months of current fiscal year 2015-16," added the letter.

The letter also suggested other ways of helping exporters, including bringing down the electricity and gas prices at par with regional competitors and declaring the export sector as a separate head of account in the tariff structure.

The PHMA also took a swipe at the liberal provincial policy of declaring holidays, adding that it greatly hurts the production schedule, especially of the export manufacturing units.

Meanwhile, the PHMA said the government already has Rs26 billion in its kitty for export development, while spending only Rs1.5 billion a year in actual disbursement.

"In view of this fact, the government should stop taking Export Development Surcharge from export proceeds until the accumulated amount of Rs23 billion is disbursed and exhausted."

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37-H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

Textile exports

PM appealed to provide zero-rating facility from April 1

RECORDER REPORT

KARACHI: Pakistan Hosiery Manufacturers Exporters Association (PHMA) has appealed to Prime Minister Nawaz Sharif to provide the zero-rating facility for textile exports from April 1 instead of from July, 2016.

It is pertinent to mention here that the prime minister has announced zero-rating facility for textile exports, which would be implemented from July this year.

"I express my gratitude to you for announcing zero rating facility for textile exports, which was our long standing demand, but keeping it in pending till July, 2016 would be a long time, and might be detrimental to the industry," said Chief Coordinator PHMA, Javed Bilwani in a letter written by him to the prime minister on Monday.

The letter says that the country textile exports are falling persistently in a state of emergency, requesting the premier to review his decision and provide this facility from April, 2016.

"Honourable Sir, due to deduction of taxes approximately 4 percent to 5 percent of the total amount of exporters' consignment which are held up as Sales Tax Refund Claims in form of sales on purchase of yarn, weaving, knitting, processing and packing material; customs rebate in the form deemed duty drawback; local taxes in the form drawback of local taxes & levies claims while the total profit of the majority of textile exporters is 3½ percent to 4 percent. The exporters are really in a fix because while their margin of profit is a measly 3½ percent to 4 percent the amount of stuck up liquidity of exporters is 4 percent to 5 percent and that too is stuck up for almost a year," it says.

The letter says that the vital export sector faces immense problems and hurdles, which should be removed to enhance and boost exports. It proposed that the tariff of power and gas be reduced to the level that the regional peers were providing to their respective export sectors.

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37-H BLOCK-6 P.E.C.H.S. KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی منگل 15 / مارچ 2016ء

ریفنڈ کلیمز کی عدم ادائیگی سے برآمدات میں کمی ہورہی ہے، بلوانی

5 برآمدی سیکٹرز کو جولائی کی بجائے یکم اپریل سے زیرو ریٹڈ قرار دیا جائے، وزیراعظم کے نام خط

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سیلز ٹیکس سمیت دیگر ریفنڈ کلیمز کی ادائیگیاں نہ ہونے سے ملکی برآمدات میں مسلسل کمی ہورہی ہے لہٰذا حکومت "نو پیمنٹ، نو ریفنڈ" کے تحت پانچ برآمدی سیکٹرز کو جولائی 2016 کی بجائے یکم اپریل 2016 سے زیرو ریٹڈ قرار دے، یہ بات پاکستان اپیرل فورم کے چیئرمین محمد جاوید بلوانی نے وزیراعظم میاں محمد نواز شریف کو لکھے گئے خط میں کہی ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ برآمد کنندگان کے کنسائنمنٹس کی مجموعی مالیت کا 4 سے 5 فیصد سیلز ٹیکس، کسٹمز ری بیٹ اور مقامی ٹیکسوں کی مد میں روک لیا جاتا ہے جبکہ ٹیکسٹائل کے بیشتر برآمد کنندگان کا منافع ہی 3 سے 4 فیصد ہوتا ہے جس کے باعث برآمد کنندگان مسلسل مالی بحران کا شکار رہتے ہیں جس کے منفی اثرات برآمدات پر پڑ رہے ہیں اور ملکی برآمدات میں تواتر سے کمی ہورہی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ برآمد کنندگان کی 4 سے 5 فیصد رقم ایک سال تک پھنسی رہتی ہے لہٰذا وہ سوچنے پر مجبور ہیں کہ خطیر رقم پھنسانے سے بہتر ہے کہ برآمدات جولائی 2016 میں زیرو ریٹڈ کے اطلاق تک برآمدات روک دی جائیں اور یہی وہ بنیادی وجہ ہے جس کے تحت ہم جولائی 2016 کی بجائے یکم اپریل 2016 سے پانچ برآمدی سیکٹرز کو زیرو ریٹڈ کرنے کا مطالبہ کررہے ہیں۔ جاوید بلوانی نے اپنے خط میں حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ "نو پیمنٹ، نو ریفنڈ" کے تحت برآمدی سیکٹرز کو فی الفور زیرو ریٹڈ قرار دیا جائے، بجلی اور گیس کے نرخ علاقائی حریف ممالک کے نرخوں کے مساوی کئے جائیں، برآمدی صنعتوں کو ترجیحی طور پر سال کے 365 دنوں میں بلاتعطل بجلی اور گیس فراہم کی جائے۔ کسٹمز ری بیٹ، پیکنگ مٹیریل پر سیلز ٹیکس اور ڈی ایل ٹی ایل کی بمعہ برآمدی رقومات کی ادائیگیاں کی جائیں، سالانہ تعطیلات کی تعداد کو مقرر کیا جائے جس کو مالک اور ورکرز باہمی رضامندی کے ساتھ استعمال کرسکے۔ فوری طور پر سیلز ٹیکس ریفنڈ، ڈی ایل ٹی ایل اور کسٹمز ری بیٹ کے تمام واجب الادا کلیمز کی ادائیگیاں کی جائیں، حکومت کے پاس ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ کی مد میں 26 ارب روپے ہیں جس میں سے سالانہ صرف ڈیڑھ ارب روپے خرچ کئے جارہے ہیں، اس سلسلے میں ہماری تجویز ہے کہ 23 ارب روپے کے اجرا تک برآمد کنندگان سے ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ سرچارج کی کٹوتی بند کردی جائے۔ اور 3 ارب روپے بچ جانے پر سرچارج کی کٹوتی دوبارہ شروع کی جائے جس سے نا صرف برآمد کنندگان کا مالی بحران کم ہونے میں مدد ملے گی بلکہ ہماری گرتی ہوئی ایکسپورٹ بھی رک جائے گی اور اس میں سالانہ تقریباً 10 فیصد تک اضافہ بھی ممکن ہوسکے گا۔

Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ نئی بات (14) 15 مارچ 2016ء

5 برآمدی سیکٹرز کو یکم اپریل 2016ء سے زیرو ریٹڈ قرار دینے کا مطالبہ

کراچی (کامرس رپورٹر) ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر نے حکومت سے پانچ برآمدی سیکٹرز کو جولائی 2016ء کی بجائے یکم اپریل 2016ء سے زیرو ریٹڈ قرار دینے کا مطالبہ کردیا۔ پاکستان اپیرل فورم کے چیئرمین محمد جاوید بلوانی نے وزیراعظم کو لکھے گئے خط میں کہا ہے کہ سیلز ٹیکس سمیت دیگر ریفنڈ کلیمز کی ادائیگیاں نہ ہونے سے ملکی برآمدات میں تسلسل سے کمی ہورہی ہے لہٰذا حکومت "نوپیمنٹ، نوریفنڈ" کے تحت پانچ برآمدی سیکٹرز کو جولائی 2016 کی بجائے یکم اپریل 2016 سے زیرو ریٹڈ قرار دے۔ کھیپوں کی مجموعی مالیت کا 4 سے 5 فیصد سیلز ٹیکس، کسٹمز ری بیٹ اور مقامی ٹیکسوں کی مد میں روک لیا جاتا ہے۔

15 MAR 2016

بیوپار

ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر پانچ برآمدی سیکٹرز کو یکم اپریل 2016 سے زیرو ریٹڈ قرار دینے کا مطالبہ

سیلز ٹیکس سمیت دیگر ریفنڈ کلیمز کی ادائیگیاں نہ ہونے سے ملکی برآمدات میں تسلسل سے کمی ہورہی ہے' جاوید بلوانی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر نے حکومت سے پانچ برآمدی سیکٹرز کو جولائی 2016 کی بجائے یکم اپریل 2016 سے زیرو ریٹڈ قرار دینے کا مطالبہ کردیا۔ پاکستان اپیرل فورم کے چیئرمین محمد جاوید بلوانی نے وزیراعظم میاں محمد نواز شریف کو لکھے گئے خط میں کہا ہے کہ سیلز ٹیکس سمیت دیگر ریفنڈ کلیمز کی ادائیگیاں نہ ہونے سے ملکی برآمدات میں تسلسل سے کمی ہورہی ہے لہٰذا حکومت "نوپیمنٹ، نوریفنڈ" کے تحت پانچ برآمدی سیکٹرز کو جولائی 2016 کے بجائے یکم اپریل 2016 سے زیرو ریٹڈ قرار دے۔ انہوں نے خط میں لکھا ہے کہ برآمدکنندگان کے کنسائمنٹس کی مجموعی مالیت کا 4 سے 5 فیصد سیلز ٹیکس، کسٹمز ری بیٹ اور مقامی ٹیکسوں کی مد میں روک لیا جاتا ہے جبکہ ٹیکسٹائل کے بیشتر برآمدکنندگان کا منافع ہی 3 سے 4 فیصد ہوتا ہے، جس کے باعث برآمدکنندگان مسلسل مالی بحران کا شکار رہتے ہیں جس کے منفی اثرات برآمدات پر پڑ رہے ہیں اور ملکی برآمدات میں تواتر سے کمی ہورہی ہے۔

Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI